الجزء ۷

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى

اور جب وہ اس کو سنتے ہیں جو (آخری) پیغمبر پر اتارا گیا ہے (قرآن)

اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ

تو آپ اُن کی آنکھیں آنسوؤں سے بہتی ہوئی دیکھتے ہیں اس لیئے کہ انہوں نے حق کو پہچان لیا

الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾

کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لائے سو ہم کو بھی گواہوں (تصدیق کرنے والوں) میں لکھ لیجیئے۔

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ

اور ہمیں کیا ہوا ہے کہ ہم اللہ پر اور جو حق بات ہمارے پاس آئی ہے اس پر ایمان نہ لائیں

وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۴﴾

اور اس بات کی امید رکھیں کہ ہمارا پروردگار ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ (جنت میں) داخل کرے گا۔

فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

پس اللہ نے اُن کے کہنے کے صلے میں انہیں باغ عطا فرمائے جن کے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزَآءُ

تابع نہریں بہتی ہیں یہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے اور نیکی کرنے والوں کا

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ

یہی صلہ ہے۔ اور جو لوگ کافر ہوئے اور ہماری آیات کو جھٹلایا

اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۸۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا ع ۹ -

وہ لوگ دوزخ کے رہنے والے ہیں۔ اے ایمان والو! اللہ نے جو پاکیزہ چیزیں

تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ

تمہارے لیئے حلال کی ہیں انہیں حرام مت کرو اور حد سے مت نکلو

إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَكُلُوْا مِمَّا

بے شک اللہ حد سے نکلنے والوں کو پسند نہیں فرماتے۔ اور اللہ نے جو چیزیں

رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ

تم کو دی ہیں ان میں حلال اور پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور اُس اللہ سے ڈرو جس

بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ

پر تم ایمان رکھتے ہو۔ اللہ تم کو تمہاری فضول قسم کی (بے ارادہ)

اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ

قسم (توڑنے) پر نہیں پکڑیں گے ولیکن مضبوط قسم (توڑنے) پر مواخذہ فرمائیں گے

فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ

سو اس کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے اوسط درجے کا

مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ۭ

جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو یا اُن کو کپڑے دینا یا ایک گردن (غلام یا لونڈی) کا آزاد کرنا

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ۭ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ

پس جو یہ نہ کر سکے تو وہ تین دِن کے روزے رکھے یہ تمہاری قسموں کا

اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ۭ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ

کفارہ ہے جب تم قسم کھا لو (اور توڑ دو) اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو اسی طرح

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۸۹﴾

اللہ تمہارے لیئے اپنی آیتیں کھول کر بیان فرماتے ہیں تاکہ تم شکر کرو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ

اے ایمان والو! یقیناً شراب اور جواء اور بتوں کے تھان

وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ

اور فال کے تیر ناپاک ہیں (یہ) شیطان کے کاموں میں سے ہیں سو اُن سے اجتناب کرو (دُور رہو)

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ

تاکہ تم فلاح (کامیابی) حاصل کرو۔ بے شک شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور

بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ

جوئے کے ذریعے سے تمہارے درمیان دشمنی اور بُغض پیدا کر دے

وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ

اور تم کو اللہ کے ذکر سے اور نماز سے روک دے تو کیا تم اب بھی

اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ

باز (نہیں) آؤ گے۔ اور اللہ کی فرمانبرداری کرو اور پیغمبر کی فرمانبرداری کرو

وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا

اور ڈرو پھر اگر تم منہ پھیرو گے تو جان لو کہ ہمارے پیغمبر کے ذمہ صاف صاف

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۹۲﴾ لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

پہنچا دینا ہے۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے، اُن پر اس کا

الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا

کچھ گناہ نہیں جو وہ کھا چکے جبکہ انہوں نے پرہیزگاری کی اور ایمان لائے (اور اسے مضبوط کیا)

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا

اور نیک عمل کیے پھر پرہیزگاری کی اور ایمان لائے پھر (مزید) پرہیزگاری کی اور خلوص

وَّاَحْسَنُوْا ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ ع ۱۳ ۲

(درجۂ احسان) کو پایا اور اللہ خلوص والوں (احسان کرنے والوں) کو پسند فرماتے ہیں۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ

اللہ تمہیں ضرور کسی قدر شکار سے آزمائیں گے (حالتِ احرام میں) کہ اُسے

اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ

تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے پہنچتے ہوں تاکہ اللہ جان لے کہ کون

بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ

اُس سے بے دیکھے ڈرتا ہے پس جو کوئی اس کے بعد زیادتی کرے تو اس کے لیئے درد دینے والا

اَلِيْمٌ ﴿۹۴﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ

عذاب ہے۔ اے ایمان والو! جب تم اِحرام کی حالت میں ہو تو

وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ

شکار مت مارو اور تم میں سے جس نے اُسے جان بوجھ کر مار ڈالا تو اُس پر پاداش (بدلہ) واجب ہوگی

مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ

جو کہ اُس جانور کے برابر ہوگی جس کو اُس نے مار ڈالا اس کا فیصلہ تم میں سے دو صاحبِ عدل (معتبر)

مِّنْكُمْ هَدْيًۢا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ

شخص کر دیں۔ (قربانی کرے) وہ قربانی کعبہ تک پہنچائی جائے یا مسکینوں کو کھانا کھلا کر کفارہ دے

اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ۭ عَفَا

یا اس کے برابر روزے رکھے تاکہ اپنے کیئے کی سزا (کا مزہ) چکھے جو پہلے ہو چکا

اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ۭ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ۭ

وہ اللہ نے معاف فرما دیا اور جو کوئی پھر (ایسی حرکت) کرے گا تو اللہ اُس سے بدلہ (انتقام) لیں گے

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾ اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ

اور اللہ غالب ہیں انتقام لینے والے ہیں۔ تمہارے لیئے دریا کا شکار پکڑنا اور اس کا کھانا

وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ

حلال کیا گیا ہے تمہارے فائدے کے لیئے اور مسافروں کے لیئے اور خشکی کا شکار تمہارے لیئے

صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ

حرام کیا گیا ہے جب تک تم حالتِ احرام میں ہو اور اللہ سے ڈرو جس کے پاس تم جمع

تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ

کیئے جاؤ گے۔ اللہ نے عزت کے گھر 'کعبہ' کو لوگوں کے لیئے امن کا مقام بنایا ہے

قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ۗ

اور حرمت والے مہینوں کو اور قربانی کو اور اُن جانوروں کو جن کے گلے میں پٹے بندھے ہوں

ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

یہ اس لیئے ہے تاکہ تم جان لو کہ اللہ سب جانتے ہیں جو کچھ آسمانوں

وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾

میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور یہ کہ اللہ سب چیزوں کو خوب جانتے ہیں۔

اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

خوب جان لو کہ اللہ سخت عذاب دینے والے ہیں اور یہ کہ اللہ بخشنے والے مہربان

رَّحِيْمٌ ﴿۹۸﴾ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

(بھی) ہیں۔ پیغمبر کے ذمہ تو صرف پہنچانا ہے اور اللہ جانتے ہیں جو تم ظاہر کرتے

مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ

اور جو تم پوشیدہ رکھتے ہو۔ فرما دیجیئے کہ پاک چیزیں اور ناپاک

وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

چیزیں برابر نہیں ہوتیں خواہ ناپاک کی بہتات تمہیں بھلی لگے۔ پس اے عقل والو!

يَآ اُولِى الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم کامیابی پا سکو۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ

ان چیزوں کے بارے سوال نہ کرو جو اگر تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں بُری لگیں

وَاِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ؕ

اور اگر قرآن کے نازل ہوتے ہوئے ان کے بارے پوچھو گے تو تم پر ظاہر کر دی جائیں گی اللہ نے ایسی باتوں

عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾ قَدْ سَاَلَهَا

(کو پوچھنے) سے درگزر فرمایا ہے اور اللہ بخشنے والے بردبار ہیں۔ یقیناً تم سے پہلے لوگوں نے

قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ مَا

ایسی باتیں پوچھی تھیں پھر (جب بتائی گئیں) اُن کا انکار کر بیٹھے۔ اللہ

جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ

نے نہ تو بحیرہ (کان پھٹا) بنایا ہے اور نہ سائبہ (سانڈھ) اور نہ وصیلہ

وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى

(مسلسل مادہ جننے والی اونٹنی) اور نہ حام (دس بچوں والا اونٹ) اور لیکن کافر اللہ پر جھوٹ

اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَاِذَا

باندھتے (کہتے) ہیں اور اکثر اُن کے عقل نہیں رکھتے۔ اور جب اُن

قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ

سے کہا جاتا ہے کہ جو اللہ نے نازل کیا ہے اُس کی طرف آؤ اور پیغمبر کی طرف تو

قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ

کہتے ہیں جس طریق پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہمیں کافی ہے خواہ ان کے

اٰبَآءَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ يٰٓاَيُّهَا

باپ دادا نہ کچھ جانتے ہوں اور نہ وہ سیدھے راستے پر ہوں۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ

ایمان والو! تمہارے ذمے تمہارا اپنا آپ ہے جب تم ہدایت پر ہو تو جو گمراہ ہوا وہ

اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ

تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ تم سب کو اللہ کے پاس لوٹ کر جانا ہے پھر وہ تم سب کو بتلا دیں

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ

گے جو تم (دنیا میں) کرتے تھے۔ اے ایمان والو! جب تم میں سے کسی

بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ

کو موت آجائے تو وصیت کے وقت تمہارے درمیان شہادت (کا معیار) یہ ہے کہ

اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ

تم میں سے دو عادل (معتبر) مرد گواہ ہوں یا غیر قوم کے دو شخص ہوں

اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ

اگر تم زمین میں سفر کر رہے ہو پھر تم کو موت کی مصیبت آئے

الْمَوْتِ ؕ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ

اگر تم کو شک ہو تو اُن دونوں کو نماز کے بعد روک لو پس

بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِىْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ

وہ اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہم شہادت کے بدلے کچھ نہ لیں گے خواہ ہمارا

ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ

رشتہ دار ہی ہو اور نہ اللہ کی شہادت چھپائیں گے اگر ایسا کریں گے تو ہم گناہگار

الْاٰثِمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا

ہوں گے۔ پھر اگر ثابت ہو جائے کہ ان دونوں نے گناہ کر کے (جھوٹ بول کر) حق ثابت کیا

فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ

ہے تو جن لوگوں کا انہوں نے حق مارنا چاہا تو ان میں سے دو گواہ ان کی جگہ کھڑے ہوں جو (میت سے)

عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ

قرابت رکھنے والے ہوں پھر وہ اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہماری شہادت ان دونوں کی

مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۖ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ

شہادت سے بہت سچی ہے اور ہم نے زیادتی نہیں کی اگر ایسا کریں تو ہم ظلم کرنے والوں

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى

میں ہوں گے۔ یہ طریقہ اس بات کے بہت قریب ہے کہ لوگ ٹھیک ٹھیک شہادت دیں

وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ۗ

یا (اس بات سے) ڈریں کہ ہماری قسمیں ان کی قسموں کے بعد رد کر دی جائیں گی

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ

اور اللہ سے ڈرو اور (اس کے احکام کو) غور سے سنو اور اللہ بدکار لوگوں کو

الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ ع ۱۵

ہدایت نہیں فرماتے۔ جس دن اللہ پیغمبروں کو جمع فرمائیں گے پھر کہیں گے کہ آپ کو (امتوں کی طرف

مَاذَآ اُجِبْتُمْ ۖ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ۖ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ

سے) کیا جواب ملا تو وہ عرض کریں گے کہ ہمیں (ان کے دلوں کی) خبر نہیں بے شک آپ ہی غیبوں کے

الْغُيُوْبِ ﴿۱۰۹﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ

جاننے والے ہیں۔ جب اللہ فرمائیں گے اے عیسیٰ (علیہ السلام) بن مریم (علیہا السلام)! میرا انعام

وقف لازم

نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ

یاد کریں جو آپ پر اور آپ کی والدہ پر ہوا جب میں نے روح القدس (جبرائیل علیہ السلام)

الْقُدُسِ ۣ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ

سے آپ کی مدد فرمائی آپ گود میں بھی لوگوں سے کلام کرتے تھے اور ادھیڑ عمر

عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ

میں بھی اور جب میں نے آپ کو کتاب اور دانائی کی تعلیم دی اور تورات اور انجیل (کی) اور جب

وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ

آپ مٹی (گارے) سے میری اجازت سے پرندے کی شکل بناتے تھے پھر اس پر پھونکتے تھے تو میری اجازت

فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِيْ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ

سے وہ پرندہ بن جاتا تھا اور آپ مادرزاد اندھوں کو ٹھیک کر دیتے تھے اور سفید داغ والوں (کوڑھ)

وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ

کو میرے حکم سے اور جب آپ میرے حکم سے مُردوں کو (زندہ کر کے) نکال کر کھڑا کر دیتے تھے اور جب

كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

ہم نے بنی اسرائیل کو آپ (کے قتل) سے باز رکھا جب آپ اُن کے پاس واضح دلیلیں لے کر آئے

فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ

تو ان میں سے کافروں نے کہا یہ تو کُھلے جادو کے سِوا کچھ

مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۰﴾ وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا

نہیں۔ اور جب میں نے حواریوں کی طرف حکم بھیجا کہ تم مجھ پر اور میرے پیغمبر پر

بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

ایمان لاؤ تو انہوں نے کہا ہم ایمان لائے اور آپ گواہ رہیئے کہ ہم پورے فرمانبردار ہیں۔

اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ

جب حواریوں نے کہا اے عیسیٰ بن مریم (علیہما السلام)! کیا آپ کے پروردگار

يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ

ایسا کر سکتے ہیں کہ ہم پر آسمان سے خوان (کھانا)

السَّمَآءِ ؕ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

نازل فرمائیں آپ نے فرمایا اللہ سے ڈرو اگر تم ایمان والے ہو تو۔

قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا

انھوں نے کہا ہم چاہتے ہیں کہ اس میں سے کھائیں اور ہمارے دِلوں کو پورا اطمینان ہو جائے

وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ

اور ہم جان لیں کہ بےشک آپ نے ہم سے سچ کہا تھا اور ہم اس پر

الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ الربع

گواہ ہو جائیں۔ عیسیٰ بن مریم (علیہما السلام) نے دعا کی اے اللہ! ہمارے پروردگار

اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا

ہم پر آسمان سے خوان (کھانا) نازل فرمائیں کہ ہمارے اگلوں اور پچھلوں کے لیئے وہ عید (خوشی) کا دن ہو

لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ

جائے اور آپ کی طرف سے ایک دلیل اور ہمیں رزق عطا فرمائیں اور آپ بہترین رزق عطا فرمانے

الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ

والے ہیں۔ اللہ نے فرمایا میں یقیناً تم پر وہ (کھانا) اتارنے والا ہوں پھر اس کے بعد تم

يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ

لوگوں میں سے جس نے کفر کیا تو یقیناً میں اس کو ایسا عذاب دوں گا کہ جہانوں میں کسی

اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ع ۱۵ ۷ ۵

اور کو ایسا عذاب نہ دوں گا۔ اور جب اللہ فرمائیں گے، اے عیسیٰ

ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ

بن مریم (علیہما السلام)! کیا آپ نے لوگوں سے کہا تھا کہ مجھے اور میری والدہ

اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ

دونوں کو اللہ کے سوا معبود بنا لو وہ عرض کریں گے کہ آپ پاک ہیں مجھے یہ زیب نہیں دیتا

لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۗ بِحَقٍّ ؕ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

کہ میں (لوگوں سے) ایسی بات کہوں جس کا مجھے حق نہیں اگر میں نے یہ کہا ہوگا

فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ؕ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ

تو آپ کو اس کا علم ہوگا آپ تو میرے دل کی بات جانتے ہیں اور جو آپ کے جی (علم) میں ہے

مَا فِيْ نَفْسِكَ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۱۶﴾ مَا

میں نہیں جانتا یقیناً آپ غیبوں کے جاننے والے ہیں۔ میں

قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا

نے اُن سے اس کے علاوہ کچھ نہیں کہا جس کے کہنے کا آپ نے مجھے حکم دیا تھا کہ اللہ کی عبادت کرو

اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا

جو میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی پروردگار ہے اور جب تک میں ان میں تھا

مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ

ان سے باخبر رہا پس جب آپ نے مجھے اٹھا لیا

الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ؕ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۱۷﴾

تو آپ ان سے باخبر رہے اور آپ ہر چیز پر گواہ ہیں۔

اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ

اگر آپ ان کو سزا دیں تو یہ آپ کے بندے ہیں اور اگر آپ ان کو بخش دیں

فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۱۸﴾ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا

تو بے شک آپ ہی غالب ہیں حکمت والے ہیں۔ اللہ فرمائیں گے یہ

يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ؕ لَهُمْ جَنّٰتٌ

وہ دن ہے جس دن سچوں کو اُن کا سچ فائدہ پہنچائے گا اُن کو باغ ملیں گے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ

جن کے تابع نہریں جاری ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ

اللہ ان سے راضی ہوئے اور وہ اللہ سے راضی (خوش) ہوئے یہ بہت

الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۹﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا

بڑی کامیابی ہے۔ آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان میں ہے (سب) کی

فِيْهِنَّ ؕ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۲۰﴾ ع ۱۵ ۶

بادشاہی اللہ کے لیئے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہیں۔

سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۱۶۵ رُكُوْعَاتُهَا ۲۰

آیات ۱۶۵ سورۂ انعام مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

تمام خوبیاں اللہ کے لیئے ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ؕ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور تاریکیوں اور نور (روشنی) کو بنایا پھر بھی کافر (دوسروں کو) اپنے

بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ۝۱ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ

پروردگار کے برابر قرار دیتے ہیں۔ وہی ذات ہے جس نے تم کو مٹی سے

طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ

بنایا پھر ایک وقت متعین کر دیا اور ایک متعین وقت خاص اُسی کے پاس

ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ۝۲ وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ

ہے پھر تم شک کرتے ہو۔ اور وہی اللہ (معبود برحق) آسمانوں میں بھی ہیں

وَفِي الْاَرْضِ ؕ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ

اور زمین میں بھی وہ تمہاری پوشیدہ اور ظاہر باتوں سے واقف ہیں اور جو تم عمل کرتے ہو

مَا تَكْسِبُوْنَ ۝۳ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ

اُسے جانتے ہیں۔ اور ان پر جو دلیل بھی ان کے پروردگار کی نشانیوں

رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝۴ فَقَدْ كَذَّبُوْا

میں سے آتی ہے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ پس جب ان کے پاس

بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا

حق آیا (سچی کتاب) تو بے شک اس کو بھی جھٹلایا سو ان کو ان چیزوں کا انجام جن کا

كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۵ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا

یہ مذاق اڑایا کرتے جلد ہی معلوم ہو جائے گا۔ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ

مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا

ان سے پہلی کتنی قوموں کو ہم نے ہلاک کر دیا جن کو ہم نے زمین میں ایسی قوت دی

لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۪

جو تم کو نہیں دی اور ہم نے اُن پر آسمان سے خوب بارشیں برسائیں

وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ

اور اُن کے نیچے نہریں جاری کیں پس اُن کے

بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝۶

گناہوں کی وجہ سے ہم نے ان کو ہلاک کیا اور ان کے بعد دوسرے لوگوں کو پیدا فرما دیا۔

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ

اور اگر ہم آپ پر کاغذ پہ لکھا ہوا نازل فرماتے پھر یہ اپنے ہاتھوں سے اُسے

بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا

چھُو بھی لیتے تب بھی یہ کافر لوگ یہی کہتے کہ یہ صریح

سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۷ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ

جادو کے سوا کچھ نہیں۔ اور کہتے ہیں ان پر فرشتہ کیوں نہیں بھیجا گیا

وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ۝۸

اگر ہم فرشتہ بھیج دیتے تو سارا قصہ ہی ختم ہوجاتا پھر اُن کو مہلت نہ دی جاتی۔

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ

اگر ہم اس کو فرشتہ تجویز کرتے تو اُس کو آدمی ہی بناتے اور پھر اُن کو ہماری طرف سے وہی شبہ ہوتا

مَّا يَلْبِسُوْنَ ۝۹ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ

جو شبہ یہ اب کر رہے ہیں۔ اور بے شک (لوگ) آپ سے پہلے پیغمبروں کا مذاق اڑایا کرتے تھے

فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

پھر اُن میں سے جو لوگ مذاق اُڑاتے تھے اُن کو اُسی چیز (عذاب) نے آگھیرا

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٠﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا

جس کا مذاق اڑاتے تھے۔ فرما دیجئے زمین میں چلو پھرو پھر دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١١﴾ قُلْ لِّمَنْ مَّا

جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔ کہہ دیجئے جو کچھ

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ

آسمانوں اور زمین میں ہے کس کی ملک ہے فرما دیجئے اللہ کی ملک ہے اُس نے مہربانی کو اپنے اوپر لازم

الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ

فرما لیا ہے ہم ضرور تم کو قیامت کے دن اکٹھا کریں گے کہ جس میں

فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢﴾

کوئی شک نہیں جن لوگوں نے خود کو ضائع کر دیا پس وہ ایمان نہیں لاتے۔

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ

اور جو مخلوق رات میں اور دن میں بستی ہے سب اُسی کی ہے اور وہ سننے والا

الْعَلِيْمُ ﴿١٣﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ

جاننے والا ہے۔ فرما دیجئے کہ کیا میں اللہ کے سوا کسی اور کو اپنا مددگار بناؤں جو

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ قُلْ

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ کھانے کو دیتا ہے اور اس کو کوئی کھانے کو نہیں

اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ

دیتا۔ فرما دیجئے بے شک مجھے حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلے اسلام قبول کروں اور آپ ہرگز

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٤﴾ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ

مشرکوں میں سے نہ ہوئیے گا۔ فرما دیجئے کہ اگر میں اپنے پروردگار کا حکم نہ مانوں

رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۵﴾ مَنْ یُّصْرَفْ عَنْهُ

تو بے شک میں بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ جس شخص سے اُس روز وہ (عذاب)

یَوْمَىٕذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِیْنُ ﴿۱۶﴾ وَاِنْ

ٹال دیا گیا تو اُس پر یقیناً اُس (اللہ) نے رحم فرمایا اور یہ واضح کامیابی ہے اور

یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ

اگر اللہ تجھ کو کوئی سختی پہنچائیں تو اس کے سوا اس کو کوئی دُور کرنے والا نہیں اور اگر

یَّمْسَسْكَ بِخَیْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۷﴾ وَهُوَ

تم کو بھلائی عطا کریں تو وہ ہر چیز پہ قادر ہیں۔ اور وہ

الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ﴿۱۸﴾ قُلْ

اپنے بندوں پہ غالب ہیں اور وہی حکمت والے پوری خبر رکھنے والے ہیں کہیئے کہ

اَیُّ شَیْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ۫ قف شَهِیْدٌۢ بَیْنِیْ

سب سے بڑھ کر کس چیز کی گواہی ہے؟ فرما دیجیئے کہ اللہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہیں

وَبَیْنَكُمْ ۟ قف وَاُوْحِیَ اِلَیَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ

اور مجھ پر یہ قرآن اس لیئے اتارا گیا ہے کہ میں تم کو اور اُس کو جس تک یہ (قرآن) پہنچ سکے اس کے

وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ اَىِٕنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً

ذریعے (انجامِ بد سے) ڈراؤں کیا تم اس بات کی شہادت دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کچھ اور

اُخْرٰى ؕ قُلْ لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

معبود بھی ہیں۔ فرما دیجیئے کہ میں (اس کی) گواہی نہیں دیتا فرما دیجیئے کہ وہ اکیلا ہی عبادت کے لائق ہے

وَّاِنَّنِیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ

اور جو تم شرک کرتے ہو یقیناً میں اس سے بیزار ہوں۔ وہ جن کو ہم نے کتاب دی ہے

وقف لازم باختلاف

الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ

ان (پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو) اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔ جنہوں نے

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ

خود کو نقصان میں ڈال رکھا ہے پس وہ ایمان نہیں لاتے۔ اور اس سے

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ

بڑا ظالم کون ہے جس نے اللہ پر بہتان (جھوٹ) باندھا یا اُس کی آیات کو جھوٹا بتایا

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا

بلاشبہ ایسے ظالموں کو چھٹکارا نہ ملے گا۔ اور جس دن ہم تمام (خلائق) کو جمع کریں گے

ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ

پھر شرک کرنے والوں سے کہیں گے تمہارے وہ شریک جن (کے معبود ہونے)

كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ

کا تمہیں دعویٰ تھا کہاں ہیں؟ پھر اس کے سوا اُن کو کوئی چارہ نہ ہو گا مگر

قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿۲۳﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ

یہی کہ کہیں گے اللہ جو ہمارا پروردگار ہے کی قسم ہم شرک کرنے والوں میں نہیں تھے۔ دیکھئے انہوں

كَذَبُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

نے اپنے آپ پر کیسا جھوٹ بولا اور جو جھوٹ موٹ تراشا کرتے تھے وہ سب

يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا

ان سے کھو گیا۔ اور ان میں سے کچھ آپ کی (باتوں کی) طرف کان لگاتے ہیں اور ہم نے

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ

ان کے دلوں پر تو پردے ڈال دیئے ہیں کہ اس کو سمجھ نہ سکیں اور ان کے کانوں میں ثِقل (بوجھ)

وقف لازم ۲۰۸

وَقْرًا ؕ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ؕ حَتّٰٓى

ڈال رکھا ہے اور اگر یہ سب نشانیاں بھی دیکھ لیں تو اس پر ایمان نہ لائیں گے یہاں تک کہ

اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ

جب آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ سے جھگڑا کرتے ہیں، کافر لوگ کہتے ہیں یہ (قرآن) تو

هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ

کچھ بھی نہیں صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ اور وہ (دوسروں کو) اس سے منع بھی کرتے

وَيَنْـَٔوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا

ہیں اور خود بھی اس سے دُور رہتے ہیں اور یہ لوگ خود کو ہی تباہ کر رہے ہیں اور

يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا

سمجھتے نہیں۔ اور اگر آپ اس وقت ان کو دیکھیں جب دوزخ کے پاس کھڑے کیے جائیں گے تو کہیں گے

يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنَ مِنَ

اے کاش! (کیا اچھا ہو کہ) ہم پھر واپس بھیج دیئے جائیں تو اپنے پروردگار کی نشانیوں کو جھوٹا نہ کہیں اور ہم ایمان

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷﴾ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ

لانے والوں میں سے ہو جائیں۔ بلکہ جس چیز کو وہ پہلے چھپاتے تھے وہ ان پر ظاہر ہو

مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ

گئی اور اگر یہ لوگ واپس بھیج دیئے جائیں تو پھر وہی کام کریں گے جس سے انہیں روکا گیا تھا اور یقیناً یہ

لَكٰذِبُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا

لوگ جھوٹے ہیں۔ اور یہ کہتے ہیں کہ ہماری یہی دنیا ہی کی زندگی ہے اور ہم (مرنے کے بعد) دوبارہ

نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ؕ

زندہ نہیں کیے جائیں گے۔ اور اگر آپ ان کو اس وقت دیکھیں جب اپنے پروردگار کے سامنے

قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ

کھڑے کیے جائیں گے تو وہ (اللہ) فرمائیں گے کیا یہ (دوبارہ زندگی) سچ نہیں ہے؟ کہیں گے کیوں نہیں ہمارے پروردگار

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۰﴾ قَدْ ع ۳ ۱۰ ۹

کی قسم (سچ ہے) (اللہ) فرمائیں گے تو اپنے کفر کے عوض (جو تم کرتے تھے) عذاب (کے مزے) چکھو۔ یقیناً

خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَتْهُمُ

وہ لوگ خسارے میں رہے جنہوں نے اللہ سے ملنے کو جھوٹا کہا یہاں تک کہ جب ان پر

السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا

اچانک قیامت آجائے گی تو کہیں گے اے افسوس! ہماری اس کوتاہی پر جو ہم نے

فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ

اس بارے میں کی اور وہ اپنے (اعمال کا) بوجھ اپنی پیٹھوں پر اٹھائے ہوں گے

اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَاۤ اِلَّا

جان لو بہت بُرا (بوجھ) ہے جو انہوں نے اٹھا رکھا ہے۔ اور دنیا کی زندگی کیا ہے صرف ایک کھیل

لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ

اور مشغلہ (تماشہ) اور جو لوگ پرہیزگاری کرتے ہیں اُن کے لیے آخرت کا گھر بہت بہتر

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۲﴾ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ

ہے تو کیا تم سمجھتے نہیں؟ یقیناً ہم خوب جانتے ہیں کہ اُن کی باتیں آپ کو رنج پہنچاتی ہیں

يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ

پس بے شک یہ آپ کو جھوٹا نہیں کہتے بلکہ یہ ظالم

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ

اللہ کی نشانیوں کا (جان بوجھ کر) انکار کرتے ہیں۔ اور یقیناً آپ سے پہلے پیغمبر بھی جھٹلائے گئے

قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَ اُوْذُوْا حَتّٰۤى اَتٰىهُمْ

تو وہ جھٹلائے جانے پر اور تکلیفیں دیئے جانے پر صبر کرتے رہے یہاں تک کہ اُن کو ہماری امداد

نَصْرُنَا ۚ وَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَ لَقَدْ جَآءَكَ

پہنچی اور اللہ کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور بے شک آپ کے پاس بعض

مِنْ نَّبَاِی الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۳۴﴾ وَ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَیْكَ

پیغمبروں کے حالات پہنچ چکے ہیں۔ اور اگر آپ کو اُن کی رُوگردانی گراں

اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِیَ نَفَقًا فِی

گزرتی ہے تو اگر آپ کر سکتے ہیں کہ زمین میں کوئی سرنگ تلاش کرلیں

الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِی السَّمَآءِ فَتَاْتِیَهُمْ بِاٰیَةٍ ؕ وَ لَوْ

یا آسمان میں کوئی سیڑھی، پھر اُن کے لیئے کوئی نشانی (معجزہ) لے آئیں اور

شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ

اگر اللہ چاہتے تو سب کو ہدایت پر جمع فرمادیتے پس آپ ہرگز نادانوں

الْجٰهِلِیْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا یَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ یَسْمَعُوْنَ ؕ

میں سے نہ ہوں۔ وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو سنتے ہیں۔ اور اللہ مُردوں

وَ الْمَوْتٰى یَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَیْهِ یُرْجَعُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَ قَالُوْا

کو زندہ کرکے اٹھادیں گے پھر وہ سب اسی کی طرف لائے جائیں گے۔ اور کہتے ہیں اُن پر

لَوْ لَا نُزِّلَ عَلَیْهِ اٰیَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰۤى

اُن کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشان (معجزہ) کیوں نازل نہیں ہوتا؟ فرما دیجیئے

اَنْ یُّنَزِّلَ اٰیَةً وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۷﴾

بے شک اللہ قادر ہیں کہ نشان (معجزہ) نازل فرمائیں ولیکن اُن میں اکثر لوگ نہیں جانتے۔

النصف وقف غفران

وقف منزل علامہ سجاوندی

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ
اور زمین پر چلنے والے تمام جانور اور دو پروں کے ساتھ اُڑنے والے تمام پرندے
بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ
سب تمہاری ہی طرح کی جماعتیں ہیں ہم نے کتاب (لوحِ محفوظ) میں
مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيْنَ
کوئی چیز چھوڑی نہیں پھر سب اپنے پروردگار کے پاس اکٹھے کیئے جائیں گے۔ اور جو لوگ
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ
ہماری آیات کا انکار کرتے ہیں وہ بہرے اور گونگے، اندھیروں میں ہیں۔ اللہ جسے
اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ
چاہیں اسے گمراہ کر دیں اور جس کو چاہیں اُس کو سیدھی راہ پر
مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ
کر دیں۔ آپ فرمائیے کہ بھلا دیکھو اگر تم پر اللہ کا عذاب
اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ
آجائے یا تم پر قیامت ہی آپہنچے تو کیا تم اللہ کے سوا کسی کو پکاروگے اگر
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۰﴾ بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا
تم سچے ہو؟ بلکہ تم اُسی کو پکارتے ہو اگر وہ چاہے تو جس (دکھ) کے لیئے اس کو
تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿۴۱﴾ ع ۴
پکارتے ہو اُسے دُور بھی کر دے اور تم جن کو شریک بناتے ہو (اُس وقت) ان کو بھول جاتے ہو۔
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ
اور ہم نے آپ سے پہلی امتوں کی طرف بھی پیغمبر بھیجے پھر ہم نے اُن کو

بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۴۲﴾ فَلَوْلَآ

تنگدستی اور بیماریوں میں پکڑا تاکہ وہ عاجزی کریں۔ پھر جب

اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ

اُن کے پاس ہمارا عذاب آیا تو انہوں نے عاجزی کیوں نہ کی لیکن اُن کے دل

وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَلَمَّا

سخت ہو گئے اور شیطان نے اُن کے اعمال اُن کو آراستہ کر کے دکھا دیئے۔ تو جو

نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ

نصیحت کی گئی تھی پھر جب وہ اس کو بھول گئے تو ہم نے اُن پر ہر چیز کے دروازے

شَيْءٍ ؕ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً

کھول دیئے یہاں تک کہ ان چیزوں پر جو انہیں دی گئی تھیں جب وہ اترانے لگے تو ہم نے اُن کو اچانک

فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ

پکڑ لیا، پس وہ حیرت زدہ رہ گئے۔ پس ظالم لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی اور تمام

ظَلَمُوْا ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۵﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ

خوبیاں اللہ کے لیئے ہیں جو سب جہانوں کے پروردگار ہیں۔ آپ کہیئے کہ کہو اگر اللہ تمہاری

اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى

سننے کی طاقت اور تمہاری دیکھنے کی قوت لے لیں اور تمہارے دلوں پر

قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ اُنْظُرْ

مہر کر دیں تو اللہ کے علاوہ کون عبادت کے لائق ہے جو تمہیں یہ (نعمتیں) پھر لادے؟ دیکھیئے

كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ قُلْ

ہم کس کس طرح دلائل بیان فرماتے ہیں پھر بھی یہ رُوگردانی کیئے جاتے ہیں۔ فرمایئے کہ

اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً

بھلا بتاؤ اگر تم کو اللہ کا عذاب بےخبری میں آلے یا پتہ چلنے پر

هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرْسِلُ

(آجائے) تو ظالموں کے علاوہ کون ہلاک ہوگا۔ اور ہم پیغمبروں کو صرف اس لیئے

الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ

بھیجتے ہیں کہ وہ بشارت دیں اور (انجامِ بد سے) ڈرائیں پس جو ایمان لایا

وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۴۸﴾

اور نیک کام کیئے پس اُن لوگوں کو کوئی ڈر ہوگا اور نہ وہ افسوس کریں گے۔

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا

اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھوٹا کہا، اُن کی نافرمانیوں کی وجہ سے انہیں

يَفْسُقُوْنَ ﴿۴۹﴾ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ

عذاب ہوگا۔ فرما دیجیئے کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں

وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ

اور نہ میں (تمام) غیبوں کو جانتا ہوں اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں تو صرف

اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى

جو میرے پاس وحی آتی ہے اُس کا اتباع کرتا ہوں۔ فرمایئے کہ اندھا اور دیکھنے والا کہیں

وَالْبَصِيْرُ ؕ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ ع ۱۱

برابر ہو سکتا ہے؟ کیا تم غور نہیں کرتے؟ اور ایسے لوگوں کو (اس سے) ڈرایئے جو اس بات کا

يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ

اندیشہ رکھتے ہیں کہ اپنے رب کے پاس ایسی حالت میں جمع کیئے جائیں کہ اُس کے سوا کوئی اُن کا دوست ہوگا

دُوْنِهٖ وَلِیٌّ وَّلَا شَفِیْعٌ لَّعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَلَا تَطْرُدِ

اور نہ شفاعت کرنے والا تاکہ وہ بچ سکیں۔ اور اُن لوگوں کو

الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ

مت نکالیں جو صبح اور شام اپنے پروردگار کو پکارتے ہیں وہ اُس کی رضا چاہتے ہیں

وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَیْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَیْءٍ وَّمَا مِنْ

اُن کا حساب آپ پر ذرہ برابر بھی نہیں اور نہ آپ کا حساب

حِسَابِكَ عَلَیْهِمْ مِّنْ شَیْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ

اُن پر کوئی ذرہ ہے پس اگر آپ اُن کو نکال دیں گے تو آپ غلط کام کرنے والوں

مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۵۲﴾ وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ

میں سے ہو جائیں گے۔ اور اس طرح ہم بعض لوگوں کو بعض سے آزماتے ہیں تاکہ (امیر)

لِّیَقُوْلُوْۤا اَهٰۤؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِّنْۢ بَیْنِنَا ؕ

لوگ کہا کریں کہ کیا یہی (غریب) لوگ ہیں جن پر اللہ نے ہم میں سے احسان کیا ہے

اَلَیْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِیْنَ ﴿۵۳﴾ وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِیْنَ

کیا اللہ شکر کرنے والوں کو نہیں جانتے؟ اور جب آپ کے پاس وہ لوگ آئیں جو

یُؤْمِنُوْنَ بِاٰیٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ

ہماری نشانیوں پر ایمان رکھتے ہیں تو فرما دیجیے تم پر سلامتی ہے اور تمہارے پروردگار

عَلٰی نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا

نے اپنی ذات پر رحمت کو لازم کرلیا ہے کہ تم میں سے جو کوئی نادانی سے بُری حرکت

بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ

کر بیٹھے گا پھر وہ اس کے بعد توبہ کر لے اور اپنی اصلاح کر لے تو وہ (اللہ)

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۴﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ

بخشنے والے مہربان ہیں۔ اور اسی طرح ہم نشانیاں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں اور تا کہ جرم

سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۵۵﴾ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ ع ۱۲ ۵ ۲

کرنے والوں کی راہ ظاہر ہو جائے۔ فرما دیجیئے کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّاۤ اَتَّبِعُ

یقیناً مجھے اُن کی عبادت سے منع کیا گیا ہے۔ فرما دیجیئے کہ میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں

اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾

کرسکتا بے شک اس طرح تو میں راہ گم کر بیٹھوں گا اور ہدایت پانے والوں میں نہ رہوں گا۔

قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ مَا

فرما دیجیئے کہ میں یقیناً اپنے پروردگار کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں اور تم اس کو جھٹلاتے ہو۔ جس

عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ

چیز (عذاب) کی تم جلدی کرتے ہو وہ میرے پاس نہیں۔ بے شک حکم صرف اللہ کے واسطے ہے۔ وہ

يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿۵۷﴾ قُلْ لَّوْ اَنَّ

حق کو بیان کرتے ہیں اور وہ بہتر فیصلہ کرنے والے ہیں۔ فرما دیجیئے جس چیز

عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ

(عذاب) کی تم جلدی کرتے ہو اگر وہ میرے اختیار میں ہوتی تو میرے اور تمہارے درمیان

وَبَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَعِنْدَهٗ

فیصلہ ہو چکا ہوتا اور اللہ ظالموں کو خوب جانتے ہیں۔ اور اسی کے

مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي

پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور وہ جانتا ہے جو کچھ خشکی پر ہے اور پانی

الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا

میں ہے اور کوئی پتّہ نہیں گرتا مگر وہ اُس کو جانتا ہے

وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ

اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ اور کوئی ہری اور سُوکھی چیز نہیں ہے

اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۹﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ

مگر روشن کتاب میں (لکھی ہوئی) ہے۔ اور وہی تو ہے جو رات کو (نیند میں) تم (تمہاری روح) کو

وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ

قبض کر لیتا ہے اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اُسے جانتا ہے پھر تم کو اس میں (دن میں) اٹھا دیتا

لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ

ہے تاکہ (تمہاری زندگی کی) مقررہ مدت پوری کر دی جائے پھر تم سب کو اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے

يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ ع ۱۵/۱۳

پھر وہ تم کو تمہارے اعمال کی خبر دے گا۔ اور وہ اپنے بندوں

عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ

پر غالب ہے اور تم پر نگہبان بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آتی

اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿۶۱﴾

ہے تو ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) اس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور وہ کوئی کوتاہی نہیں کرتے۔

ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۫

پھر تمام لوگ اپنے مالکِ برحق اللہ کے پاس واپس بُلائے جائیں گے سُن لو حکم اسی کا ہے اور وہ بہت

وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿۶۲﴾ قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ

جلد حساب لینے والا ہے۔ کہہ دیجیے کہ بھلا تم کو

ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ۚ

خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں کون نجات دیتا ہے تم اُس کو عاجزی سے اور چپکے چپکے پکارتے

لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۳﴾

ہو (کہ) اگر ہم کو اس (آفت) سے نجات دیں تو ہم ضرور آپ کے شکر گزار ہوں گے۔

قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَ مِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ

فرما دیجیئے کہ اللہ تم کو اِس سے نجات دیتے ہیں اور ہر سختی سے، پھر

اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۶۴﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ

تم شرک کرنے لگتے ہو۔ فرما دیجیئے کہ وہ اس پر قادر ہیں کہ تم پر تمہارے اوپر سے

عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ

یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیج دیں یا تم کو مختلف

اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّ يُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ

گروہ کر دیں اور آپس میں لڑا کر مزہ چکھا دیں

اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾

دیکھیئے ہم کس طرح دلائل بیان فرماتے ہیں تاکہ یہ لوگ سمجھیں۔

وَ كَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَ هُوَ الْحَقُّ ؕ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ

اور اس (قرآن) کو آپ کی قوم نے جھٹلایا حالانکہ وہ سچ ہے۔ فرما دیجیئے میں تم پر داروغہ

بِوَكِيْلٍ ؕ ﴿۶۶﴾ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۫ وَّ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۷﴾

نہیں ہوں۔ ہر خبر کے لیئے ایک وقت مقرر ہے اور تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا۔

وَ اِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ

اور جب آپ ان لوگوں کو دیکھیں جو ہماری آیات میں (ناجائز) بحث کر رہے ہوں تو اُن سے

عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ؕ وَاِمَّا

کنارہ کش ہو جائیں یہاں تک کہ وہ کسی اور بات میں لگ جائیں اور اگر

يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ

(یہ بات) شیطان آپ کو بھلا دے تو یاد آنے کے بعد ظالم لوگوں

الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ

کے ساتھ مت بیٹھیں۔ اور پرہیزگار لوگوں پر ان کے حساب

حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۶۹﴾

میں سے کوئی چیز نہیں ہاں نصیحت تاکہ وہ بھی پرہیزگار ہوں۔

وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ

اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے انہیں چھوڑ دیں اور دنیا کی زندگی نے ان کو

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖۤ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا

دھوکے میں ڈال رکھا ہے اور اس (قرآن) کے ذریعے ان کو نصیحت فرماتے رہیئے کہ (قیامت

كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا

کے دن) کوئی اپنے اعمال کی سزا میں ہلاکت میں نہ ڈالا جائے۔ اللہ کے سوا اُن کا کوئی دوست ہے

شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ؕ

اور نہ سفارش کرنے والا۔ اور اگر (رُوئے زمین کی) ہر چیز بطورِ معاوضہ دینا چاہے تو اس سے قبول

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ

نہ ہوگی۔ یہی لوگ ہیں جو اپنے اعمال کے سبب ہلاکت میں ڈالے گئے اُن کے پینے کے لیئے

مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ ع ۱۰/۱۴

کھولتا ہوا پانی ہے اور درد دینے والا عذاب ہے اِس لیئے کہ کفر کرتے تھے۔

قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا

فرما دیجیئے کہ کیا ہم اللہ کے سوا کسی کو پکاریں جو نہ ہمارا بھلا کر سکے اور نہ بُرا

وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى

اور جب ہم کو اللہ نے سیدھا راستہ دکھایا ہے تو کیا ہم اُلٹے پھر جائیں

اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۖ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ

جیسے کسی کو شیطان (جنات) نے جنگل میں پریشان کر دیا ہو (اور) اُس کے کچھ دوست ہوں

يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ۭ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ

جو اس کو سیدھے راستے کی طرف بُلائیں کہ یہاں ہمارے پاس آؤ۔ فرما دیجیئے کہ یقیناً اللہ کی ہدایت ہی،

هُوَ الْهُدٰى ۭ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَاَنْ

ہدایت ہے اور ہمیں تو یہ حکم ملا ہے کہ ہم جہانوں کے پروردگار کے فرماں بردار ہوں۔ اور یہ

اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ۭ وَهُوَ الَّذِىْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۲﴾

کہ نماز قائم رکھو اور اسی (اللہ) سے ڈرتے رہو اور وہی ہے کہ اُس کی طرف اکٹھے کیئے جاؤ گے۔

وَهُوَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ وَيَوْمَ

اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا فرمایا اور جس دن

يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۙ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۭ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ

فرماتا ہے کہ ہو جا پس ہو جاتا ہے اس (اللہ) کا ارشاد حق ہے اور جس دن صور پھونکا

يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ ۭ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ

جائے گا اُس دن اسی کی بادشاہت ہوگی وہ پوشیدہ اور ظاہر باتوں کا جاننے والا ہے اور وہ

الْخَبِيْرُ ﴿۷۳﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ

حکمت والا خبر رکھنے والا ہے۔ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے باپ آزر سے فرمایا، کیا تم بتوں

الثلثة

اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّیْۤ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِیْ ضَلٰلٍ

کو معبود قرار دیتے ہو؟ بے شک میں دیکھتا ہوں کہ تم اور تمہاری قوم صریح گمراہی

مُّبِیْنٍ ﴿۷۴﴾ وَكَذٰلِكَ نُرِیْۤ اِبْرٰهِیْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ

میں ہو۔ اور اسی طرح ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو آسمانوں اور زمین کی بادشاہت

وَالْاَرْضِ وَلِیَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِیْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَیْهِ

دکھلائی اور تاکہ کامل یقین کرنے والوں (عارفین) میں سے ہوجائیں۔ پس جب اُن کو رات نے

الَّیْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّیْ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ

ڈھانپ لیا تو انہوں نے ایک ستارہ دیکھا (اور) فرمایا یہ میرا پروردگار ہے پس جب وہ غروب ہوگیا تو فرمایا

لَاۤ اُحِبُّ الْاٰفِلِیْنَ ﴿۷۶﴾ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ

میں غروب ہو جانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ پھر جب چاند کو چمکتا ہوا دیکھا تو فرمایا

هٰذَا رَبِّیْ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ لَىِٕنْ لَّمْ یَهْدِنِیْ رَبِّیْ

یہ میرا پروردگار ہے۔ پس جب وہ بھی غروب ہوگیا تو فرمانے لگے اگر میرا پروردگار مجھے سیدھا راستہ

لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّیْنَ ﴿۷۷﴾ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ

نہیں دکھائے گا تو بے شک میں بھٹکنے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔ پھر جب سورج کو چمکتا ہوا

بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّیْ هٰذَاۤ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَتْ

دیکھا تو فرمایا یہ میرا پروردگار ہے یہ سب سے بڑا ہے پھر جب وہ غروب ہو گیا تو

قَالَ یٰقَوْمِ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۸﴾ اِنِّیْ وَجَّهْتُ

فرمایا اے میری قوم! بے شک میں تمہارے شرک سے بیزار ہوں۔ بے شک میں نے

وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَاۤ اَنَا

یکسو ہو کر اپنا رُخ اسی (اللہ) کی طرف کر لیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور میں شرک کرنے

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۷۹﴾ وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ؕ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي

والوں میں سے نہیں ہوں۔ اور اُن کی قوم ان سے بحث کرنے لگی۔ فرمایا کیا تم اللہ کے بارے مجھ سے

اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ؕ وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ

بحث کرتے ہو؟ حالانکہ اُس نے مجھے سیدھی راہ دکھائی اور میں اُن سے جن کو تم اُس کا شریک بناتے ہو

اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْـًٔا ؕ وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ

نہیں ڈرتا۔ ہاں! اگر میرا پروردگار ہی کوئی امر چاہے۔ میرا پروردگار اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے

اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا

(گھیرے ہوئے) ہے۔ کیا تم نصیحت اختیار نہیں کرتے ہو؟ اور بھلا میں ان سے جن کو تم (اللہ کا) شریک بناتے ہو

تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ

کیوں ڈروں اور تم (اس بات سے) نہیں ڈرتے کہ تم نے اللہ کے ساتھ ایسی چیزوں کو شریک بنایا ہے جن کے

عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ؕ فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ

بارے اس نے تم پر کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی۔ اب دونوں فریقوں میں سے کون سا (فریق) امن کا مستحق

كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۱﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ

ہے؟ اگر تم جانتے ہو تو (بتاؤ)۔ جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو ظلم (شرک) کے ساتھ نہیں

وقف لازم

بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۸۲﴾ وَتِلْكَ ع ۱۲/۱۵

ملایا، ایسے ہی لوگوں کے لیئے امن ہے اور وہی ہدایت پانے والے ہیں۔ اور یہ ہماری دلیل تھی

حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ

جو ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اُن کی قوم کے مقابلے میں عطا فرمائی تھی ہم جس کے چاہیں درجات

مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۸۳﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ

بلند فرما دیتے ہیں بے شک آپ کا پروردگار حکمت والا علم والا ہے۔ اور ہم نے ان

اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ

کو اسحٰق (علیہ السلام، بیٹے) اور یعقوب (علیہ السلام، پوتے) عطا فرمائے سب کو ہم نے ہدایت کی اور پہلے

وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ

(زمانہ میں) ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ہدایت کی اور اُن کی اولاد میں سے داؤد اور سلیمٰن اور ایوب اور یوسف اور

وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۙ﴿۸۴﴾ وَزَكَرِيَّا

موسیٰ اور ہارون (علیہم السلام) کو اور ہم نیک کام کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ اور زکریا

وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۙ﴿۸۵﴾

اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس (علیہم السلام) کو یہ سب نیکوکاروں میں سے تھے۔

وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ؕ وَكُلًّا فَضَّلْنَا

اور اسمٰعیل اور الیسع اور یونس اور لُوط (علیہم السلام) کو بھی اور ان سب کو (ان کے زمانوں کے) تمام جہانوں پر

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۸۶﴾ وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ

(نبوت سے) بزرگی عطا فرمائی۔ اور ان کے کچھ باپ دادوں کو اور اولاد اور بھائیوں میں سے بھی۔

وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۸۷﴾ ذٰلِكَ

اور ہم نے اُن کو برگزیدہ کیا اور ہم نے ان سب کو راہِ راست کی ہدایت کی۔ یہ اللہ

هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَلَوْ

کی ہدایت ہے اپنے بندوں میں سے جسے چاہیں اس سے راہنمائی فرماتے ہیں۔ اور

اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ اُولٰٓئِكَ

اگر وہ لوگ شرک کرتے تو جو عمل وہ کرتے تھے ان سے ضائع ہو جاتے۔ یہ ایسے

الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ

لوگ تھے جن کو ہم نے کتاب اور حُکم (شریعت) اور نبوت عطا فرمائی پھر اگر یہ

يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا

سب (کفار) ان باتوں سے انکار کریں تو ہم نے ان (باتوں) کے لیئے ایسے لوگ مقرر کر دیئے ہیں کہ ان سے کبھی

بِكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ

انکار کرنے والے نہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت عطا فرمائی تھی سو آپ انہی کی ہدایت

اقْتَدِهْ ؕ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا

کی پیروی کریں اور فرما دیں کہ میں تم سے اس (قرآن) کا صلہ نہیں مانگتا۔ یہ تو جہانوں کے

ع ۱۶ ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۰﴾ ع وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ

لیئے نصیحت ہے۔ اور ان لوگوں نے اللہ کی قدر نہ جانی جیسی جاننا چاہیے تھی جب

قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَىْءٍ ؕ قُلْ مَنْ

اُنہوں نے یہ کہا کہ اللہ نے کسی انسان (بشر) پر کچھ بھی نازل نہیں فرمایا تو فرمایئے وہ

اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِىْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى

کتاب کس نے نازل فرمائی جس کو موسیٰ (علیہ السلام) لائے تھے جو لوگوں کے لیئے نور (روشنی)

لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ

اور ہدایت تھی جس کو تم نے الگ الگ اوراق (پرنقل) کر رکھا ہے اس کے کچھ (حصے) کو ظاہر کرتے ہو

كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ؕ

اور بہت سے کو چھپاتے ہو اور تم کو وہ باتیں سکھائی گئیں جن کو تم جانتے تھے نہ تمہارے باپ دادا۔

قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِىْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَهٰذَا

فرما دیجیئے کہ اللہ (نے یہ نازل فرمایا ہے) پھر ان کو چھوڑ دیں کہ اپنی بیہودگی میں کھیلتے رہیں اور

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِىْ بَيْنَ يَدَيْهِ

یہ (ویسی ہی) کتاب ہے جس کو ہم نے بابرکت نازل فرمایا ہے اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے

وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

اور تا کہ آپ مکہ اور اس کے اردگرد والوں کو (انجامِ بد سے) ڈرائیں اور جو لوگ آخرت پر

بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۹۲﴾

یقین رکھتے ہیں وہ اس پر ایمان لاتے ہیں اور اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ

اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جس نے اللہ پر جھوٹا بہتان لگایا یا کہا

اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ

مجھ پر وحی آتی ہے اور اس کے پاس کسی بات کی بھی وحی نہیں آتی اور جو کہے کہ جس طرح کی (کتاب) اللہ

مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ

نے نازل کی ہے اس طرح کی میں بھی بنا لیتا ہوں اور اگر آپ اس وقت دیکھیں جب

غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا

یہ ظالم لوگ موت کی سختیوں میں ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ بڑھا رہے ہوں گے (کہ ہاں)

اَنْفُسَكُمْ ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ

اپنی جانیں نکالو آج تم کو ذلت کی سزا دی جائے گی اس وجہ سے کہ تم اللہ کے ذمہ

تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ

جھوٹی باتیں کہتے تھے اور تم اس کی نشانیوں سے تکبر

تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ

کرتے تھے۔ اور البتہ تم ہمارے پاس اکیلے اکیلے آ گئے جیسے ہم نے تم کو پہلی بار پیدا فرمایا تھا

اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا

اور جو ہم نے تم کو دیا تھا وہ اپنی پیٹھ پیچھے ہی چھوڑ آئے اور ہم

نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ

تمہارے ساتھ ان سفارش کرنے والوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کے بارے تمہارا دعویٰ تھا کہ وہ تمہارے معاملے

شُرَكٰٓؤُا ؕ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ

میں شریک ہیں البتہ تمہارے آپس کے تعلقات منقطع ہو گئے (ٹوٹ گئے) اور جو تم دعوے کیا کرتے تھے

تَزْعُمُوْنَ ﴿۹۴﴾ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ؕ يُخْرِجُ ع ۱۴

سب جاتے رہے۔ بے شک اللہ دانے اور گٹھلی کو پھاڑ کر اُگاتا ہے، نکالتا ہے جاندار کو

الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ؕ ذٰلِكُمُ

بے جان سے اور بے جان کو جاندار سے نکالنے والا ہے یہی تو

اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۹۵﴾ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ

اللہ ہے پھر تم کہاں بہکے پھرتے ہو۔ وہ صبح کو نکالنے والا ہے۔ اور رات کو (موجب) آرام بنایا

سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ

اور سورج اور چاند (کی رفتار کو) حساب کے لیئے رکھا یہ (اللہ کے) مقرر کیئے ہوئے (اندازے) ہیں

الْعَلِيْمِ ﴿۹۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا

جو غالب ہے حکمت والا ہے۔ اور وہی (اللہ) ہے جس نے تمہارے لیئے ستارے بنائے تاکہ

بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ

تم خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں ان سے راہ معلوم کر سکو (اور) بے شک ہم نے جاننے والوں کے لیئے دلائل

لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ

کھول کر بیان کر دیئے ہیں۔ اور وہی ہے جس نے تم سب کو ایک شخص سے پیدا فرمایا پھر ایک

وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

جگہ زیادہ رہنے کی ہے اور ایک جگہ چند روز رہنے کی۔ بے شک ہم نے سمجھ بوجھ رکھنے والوں کے لیئے دلائل

يَّفْقَهُوْنَ ﴿۹۸﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ

کھول کر بیان کر دیئے ہیں۔ اور وہی ہے جس نے آسمان (بلندی) سے پانی برسایا

فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا

پھر اس سے ہم نے ہر طرح کی روئیدگی اگائی پھر اس میں سے سبز کونپلیں نکالیں۔

نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ

ہم ان سے ایک دوسرے کے ساتھ جُڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے گابھے

طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ

سے لٹکتے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغ اور زیتون

وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى

اور انار کے (درخت پیدا فرمائے) جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور نہیں بھی ملتے جلتے ذرا اس کے (ہر ایک)

ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

پھل کو تو دیکھیں جب وہ پھل لاتا ہے اور اس کے پکنے کو، اِن میں اُن لوگوں کے لیئے جو ایمان لاتے ہیں

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۹۹﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ

بہت سی نشانیاں ہیں۔ اور ان لوگوں نے جنوں کو اللہ کا شریک قرار دے رکھا ہے حالانکہ ان کو اُس (اللہ) نے

وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ

پیدا فرمایا ہے اور ان لوگوں نے اس (اللہ) کے لیئے بیٹے اور بیٹیاں بغیر علم (سند) کے تراش رکھے

وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ ع ۱۲/۱۷/۲۰

ہیں وہ پاک ہے اور ان باتوں سے برتر ہے جو یہ بیان کرتے ہیں۔ وہ آسمانوں اور زمین کا موجد

اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ۭ

(عدم سے وجود دینے والا) ہے اس کی اولاد کیونکر ہو سکتی ہے جبکہ اس کی کوئی بیوی ہی نہیں

وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٠١﴾ ذٰلِكُمُ

اور اس نے ہر چیز کو پیدا فرمایا اور وہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔ یہی ہے

اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

اللہ تمہارا پروردگار اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے

فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿١٠٢﴾ لَا تُدْرِكُهُ

پس اسی کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز کا کارساز ہے۔ نگاہیں اس کا

الْاَبْصَارُ ۡ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ

ادراک نہیں کر سکتیں اور وہ نگاہوں کا ادراک کر سکتا ہے اور وہ بڑا باریک بین،

الْخَبِيْرُ ﴿١٠٣﴾ قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ

باخبر ہے۔ بے شک تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے حق بینی کے ذرائع آچکے

اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَآ اَنَا

پس جو شخص دیکھ لے گا سو وہ اپنا فائدہ کرے گا اور جو شخص اندھا رہے گا سو وہ اپنا نقصان کرے گا

عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿١٠٤﴾ وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ

اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں۔ اور ہم اس طرح مختلف انداز سے (دلائل) بیان فرماتے ہیں اور تاکہ یہ

وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿١٠٥﴾

لوگ یوں نہ کہیں کہ آپ نے کسی (علمائے یہود) سے سیکھ لیے ہیں اور تاکہ ہم دانشمندوں کے لیے خوب بیان کر دیں۔

اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ

جو حکم (وحی) آپ کے پاس آپ کے پروردگار کی طرف سے آتا ہے اُس کی پیروی کریں۔ اس کے

اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٦﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں اور مشرکوں سے کنارہ کر لیں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو

مَآ اَشْرَكُوْا ؕ وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ

یہ شرک نہ کرتے اور ہم نے آپ کو ان پر نگہبان مقرر نہیں فرمایا

وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۷﴾ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ

اور نہ ہی آپ اُن پر داروغہ ہیں۔ اور جن کو یہ لوگ (مشرک) اللہ کے سوا پکارتے

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًاۢ بِغَيْرِ

ہیں اُن کو بُرا نہ کہو (گالی نہ دو) پھر کہیں یہ حد سے گزر کر جہالت سے اللہ کی شان میں گستاخی

عِلْمٍ ؕ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۪ ثُمَّ اِلٰى

(نہ) کریں ہم نے اِسی طرح ہر طریقہ والوں کے لیئے اُن کا عمل مرغوب بنا رکھا ہے پھر اُن کو

رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾

اپنے رب کی طرف ہی جانا ہے تو وہ اُن کو بتلائیں گے جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ

اور یہ لوگ اللہ کی بڑی سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی

اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ

نشانی آجائے تو وہ ضرور اس پر ایمان لے آئیں گے آپ فرما دیجیئے کہ نشانیاں اللہ کے پاس ہیں

وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۹﴾

اور تمہیں کیا معلوم ہے کہ وہ (نشان) جب آجائیں یہ جب بھی (ان پر) ایمان نہ لائیں گے۔

وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ

اور ہم اُن کے دلوں اور اُن کی نگاہوں کو پھیر دیں گے جس طرح یہ پہلی دفعہ اُن (نشانیوں)

اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ ع

پر ایمان نہیں لائے اور ہم اُن کو اُن کی سرکشی میں حیران رہنے دیں گے۔

ع ۱۹/۱۰/۳